پولیس اور ایس ایس بی کے جوانوں نے سنولی سرحد پر چینی خاتون کو کیا گرفتار

غیر قانونی راستے سے ہندوستان میں دراندازی کی کر رہی تھی کوشش

مہراج گنج (ایس این بی) سیکورٹی ایجنسیوں نے ایک مشتبہ چینی خاتون کو گرفتار کیا ہے جو نیپال سے غیر قانونی طور پر بھارت اور نیپال کی سرحد سنولی کے قریب فٹ پاتھ کے ذریعے بھارت میں داخل ہورہی تھی۔ چینی خاتون کے پاس ہندوستان میں داخل ہونے کے لیے کوئی درست دستاویزات نہیں پائے گئے، سنولی پولیس نے چینی خاتون کے خلاف 14 فارنرز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے اور تفتیش میں مصروف ہے۔ معلومات کے مطابق، سشستر سیما بل کے اہلکار سنولی کوتوالی علاقے کے ڈنڈا ہیڈ سرحد کے قریب نو مینس لینڈ کی زمین پر گشت پر تھے۔ اس کے بعد ایک مشکوک خاتون اپنی پیٹھ پر بیگ اٹھائے نیپال سے فٹ پاتھ کے راستے ہندوستان میں داخل ہورہی تھی۔ جب ایس ایس بی کے جوانوں نے خاتون سے پوچھ گچھ کی تو وہ مشکوک نظر آئی جس کے بعد جوانوں نے اسے امیگریشن کے حوالے کر دیا۔ امیگریشن حکام کی جانب سے پوچھ گچھ کے دوران خاتون کی شناخت 49 سالہ چائی جیہنگ کے نام سے ہوئی جو کہ چین کے صوبے فوجیان کی رہائشی ہے، چینی خاتون کے پاس بھارت میں داخلے کے لیے کوئی درست دستاویزات نہیں تھے۔ اس کے بیگ سے ہارڈ ڈرائیو بھی برآمد ہوئی ہے جس کی جانچ کی جارہی ہے اور چینی خاتون سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار چینی خاتون کے خلاف 14 فارنرز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مختلف سکیورٹی ادارے اس سے پوچھ گچھ کررہے ہیں۔

متعدی امراض سے زچہ بچہ بھی متاثر ہوتے ہیں

مسولی بلاک آڈیٹوریم میں ٹاسک فورس کے جلسہ سے بی ڈی او کا خطاب

بارہ بنکی (ایس این بی)

متعدی امراض سے نہ صرف عام لوگ بلکہ زچہ بچہ بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس سلسلہ میں جو انسدادی مہم چلائی جارہی ہے اس میں سماج کے سبھی طبقات کے لوگ بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تا کہ ہر کسی کو متعدی امراض سے محفوظ رکھا جائے۔ مذکورہ خیالات مسولی بلاک آڈیٹوریم میں ہونے والے بلاک ٹاسک فورس کے جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے بی ڈی او ڈاکٹر سنکرتا مشرا نے ظاہر کیے۔ انہوں نے کہا کہ انسان کی محفوظ زندگی کے لیے ٹیکہ کاری کا بڑا ہی اہم رول رہا ہے۔ ٹیکہ کاری متعدد بیماریوں سے زندگی کو محفوظ رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یکم جولائی سے 31 جولائی تک چلائی جانے والی مہم کے دوران 17 جولائی سے 31 جولائی تک دستک مہم چلائی جارہی ہے جس میں وہ خود یومیہ سرگرم رہیں گی۔ سی ایچ سی بڑا گاؤں کے ڈاکٹر اکھلیش پٹیل نے بتایا کہ مشن کی کامیابی کے لیے آشا بہوں کی کارکردگی کو آخری شکل دی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعدی امراض کی روک تھام کے لیے مہم چلانے کی ضرورت محض اس لیے پڑی کہ ہم لوگوں نے ہم انسدادی ٹیکہ کاری کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ اس لیے ٹیکہ کاری کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ اے ڈی او پنچایت جانکی رام نے بتایا کہ متعدی امراض سے لوگوں کو محفوظ رکھنے کے لیے نالیوں کی صفائی، اینٹی لاروا چھڑکاؤ کا کام شروع کیا جا چکا ہے۔ اس موقع پر صحت تعلیمی افسر آشا رام چودھری، گرام پنچایت ترقیات افسر جیبی رام، محمد عاقب جمال، سنجیو کمار، سومیا سنگھ سمیت بڑی تعداد میں گاؤں پردھان اور پنچایت افسر موجود تھے۔

انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک کے تحت ہوگا 10 سے 15 لاکھ روپے کا حادثہ بیمہ

خصوصی حادثہ بیمہ اسکیم کے سلسلہ میں موثر بیداری مہم چلائے گا محکمہ

پرتاپ گڑھ۔ (ایس این بی) مہنگے پریمیم پر بیمہ کروانے سے معذور لوگوں کے لئے پوسٹ آفس محکمہ 'انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک کے تحت ایک خصوصی اسکیم لے کر آیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت ایک سال میں صرف 520 روپے اور 799 روپے کے پریمیم کے ساتھ، فائدہ اٹھانے والے کو بالترتیب 10 اور 15 لاکھ روپے کا حادثہ بیمہ ہوگا۔ اس اسکیم کے تحت ایک سال مکمل ہونے کے بعد مستفیدین کو یہ پریمیم اگلے سال میں جمع کرنی ہوگی۔ اسکیم کے تحت فائدہ اٹھانے والے کے لیے انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک میں اکاؤنٹ ہونا لازمی ہے۔ مذکورہ معلومات پریاگ راج حلقہ کے پوسٹ ماسٹر جنرل کرشن کمار یادو نے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ اس کے لیے 26 اور 27 جون 2024 کو پریاگ راج علاقے میں ایک خصوصی مہم کا انعقاد کرے گا۔ پوسٹ ماسٹر جنرل یادو نے کہا کہ انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک اور مختلف انشورنس کمپنیوں کے درمیان طے پانے والے ایک معاہدے کے تحت اٹھارہ سے پینسٹھ سال کی عمر کے لوگوں کو یہ پرائیویٹ ایکسیڈنٹ انشورنس کور ملے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس انشورنس کور کے تحت حادثاتی موت، مکمل معذوری، یا فالج کی صورت میں بالترتیب 10 اور 15 لاکھ روپے کا کور فراہم کیا جائے گا۔ پوسٹ ماسٹر جنرل کے مطابق، یہ انشورنس کسی حادثے کی صورت میں ہسپتال میں داخل ہونے کا احاطہ کرتا ہے، آئی پی ڈی خرچ، او پی کو ڈی اور یومیہ ادائیگی کی سہولت بھی ملے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اس انشورنس میں ڈاکٹر سے غذائیت سے متعلق مشورہ اور ذہنی صحت سے متعلق مشاورت کی بھی سہولت ہوگی۔ مندرجہ بالا تمام فوائد کے علاوہ مستفید ہونے والوں کے دو بچوں کی تعلیم کے لیے 1 لاکھ روپے تک کے اخراجات، 10 دن کے لیے ہسپتال میں روزانہ 1000 روپے، کسی دوسری جگہ رہنے والے خاندان کے لیے ٹرانسپورٹیشن کے لیے 25 ہزار روپے تک کا خرچ اور اس کی موت کی صورت میں آخری رسومات کے اخراجات 5000 روپے تک ملیں گے۔ اسکیم کے تحت ڈائرکٹر پوسٹل سروسز گورو سریواستو نے کہا کہ اس کے لیے فائدہ اٹھانے والے کے لیے انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک میں اکاؤنٹ ہونا لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پریمیئر کھاتہ صرف 200 روپے میں کھولا جاسکتا ہے۔ اس اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے، صارف کا آدھار نمبر اور موبائل نمبر ہونا چاہئے۔ وگاہک کا کھاتہ بغیر کسی دستاویز کے فوری طور پر صرف بائیو میٹرک کی بنیاد پر کھل جاتا ہے اور اس کے ساتھ بغیر کوئی دستاویز جمع کرائے حادثہ انشورنس کا فائدہ بھی اٹھایا جاسکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ پریمیم پلان میں کوئی اضافی سٹیپ چارج نہیں ہوگا اور اس کے ساتھ فوری بل کی ادائیگی اور کیش بیک کا بھی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ آئی پی پی بی ایپ کے توسط سے سوکنیا، پی پی ایف، آر ڈی، پی ایل آئی وغیرہ کی آن لائن تصدیق کی سہولت ہے۔ پریمیم اکاؤنٹ کھولنے پر، آدھار سیڈنگ اور ایف ٹی آئی میپنگ کی سہولت بھی دستیاب ہوگی، جس کے تحت کھاتہ دار حکومت ہند کی مختلف اسکیموں (کسان سمان ندھی، بیوہ پنشن وغیرہ) کے تحت فوائد کی ادائیگی آسانی سے حاصل کرسکتا ہے۔ اس کا اکاؤنٹ نیز، اس کے ذریعے کوئی بھی کھاتہ دار یا حکومت ہند کی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے والا دس ہزار روپے تک نقد رقم نکال سکتا ہے۔ پریاگ راج علاقے کے ڈائرکٹر پوسٹل سروسز گورو شریواستو نے بتایا کہ اس حادثہ انشورنس کے تحت رجسٹریشن کے لیے لوگ اپنے علاقے کے ڈاکیہ یا نزدیکی ڈاک گھر میں رابطہ کرسکتے ہیں۔

صحافی قتل معاملہ میں ملزمان کی گرفتاری نہ ہونے سے ناراضگی

یووا ایکتا منچ نے مقتول آشوتوش کو انصاف دلانے کے لئے شاہ گنج قصبہ میں کینڈل مارچ نکالا

JUSTICE FOR ASHUTOSH SRIVASTAVA
अशुतोष हम शर्मिंदा है, तेरे कातिल जिन्दा हैं।
आशुतोष श्रीवास्तव
की हत्या के विरोध में CBI जांच की माँग

جون پور (ایس این بی) صحافی آشوتوش سریواستو کے قتل کے ڈیڑھ ماہ بعد بھی ملزمان کی گرفتاری نہ ہونے سے لوگوں میں غصہ بڑھتا جارہا ہے۔ اس واقعے کو ڈیڑھ ماہ گزر جانے کے بعد یووا ایکتا منچ نے آشوتوش کو انصاف دلانے کے لیے شاہ گنج قصبہ میں کینڈل مارچ نکالا، جس میں بڑی تعداد میں لوگ شامل ہوئے۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ کے نام ایک میمورنڈم ایس ڈی ایم شیلیندر کمار کو سونپا گیا اور لواحقین کو انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔

گزشتہ 13 مئی کی صبح صحافی آشوتوش سریواستو کو صبرحد گاؤں میں موٹرسائیکل سوار بدمعاشوں نے گولی مار کر بے دردی سے قتل کر دیا تھا۔ آنجہانی صحافی کے بھائی سنتوش سریواستو کی شکایت پر پولیس نے چار نامزد اور پانچ نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں ضمیرالدین قریشی کو گرفتار کرلیا۔ اس کے بعد شوٹر پرشانت سنگھ عرف پرنس انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ واردات کے دوران موٹرسائیکل چلانے والے بدمعاش نتیش رائے کو بھی پولیس نے گرفتار کرلیا۔ نتیش نے اعتراف کیا کہ پاراکمال گاؤں کے رہنے والے پراپرٹی ڈیلر سکندر عالم نے صحافی آشوتوش کے قتل کے لیے 10 لاکھ روپے کا ٹھیکہ دیا تھا۔ لواحقین نے واقعہ کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کیا تھا۔

اس سلسلے میں یووا ایکتا منچ کے بینر تلے گھاس منڈی چوراہے پر واقع رام جانکی مندر سے کوتوالی چوک، ڈاک خانہ تراہا سے جیسیج چوک تک کینڈل مارچ نکالا گیا۔ ریلی کو بی جے پی لیڈر سوریہ پرکاش سنگھ، پردیپ جیسوال، اکشت اگرہری، سشیل سیٹھ، صحافی راجکمار سنگھ، سنتوش سریواستو نے خطاب کیا۔ ایس ڈی ایم کو دیے گئے میمورنڈم میں واقعے کی سی بی آئی انکوائری، آنجہانی صحافی کے اہل خانہ کو 50 لاکھ روپے کی مالی امداد اور بیٹے کو سرکاری نوکری دینے کا مطالبہ کیا گیا۔

منریگا کے تحت کرائے گئے ترقیاتی کاموں کی جانچ

سوشل آڈٹ ٹیم نے جاب کارڈ ہولڈروں سے جانکاری حاصل کی

بارہ بنکی (ایس این بی) منریگا اسکیم کے تحت کرائے گئے ترقیاتی کاموں کا آج بڑا گاؤں پنچایت بھون میں سوشل آڈٹ ٹیم نے موقع پر پہنچ کر تصدیق کی۔ ٹیم کے ممبران نے کرائے گئے کاموں کی جانچ کرنے کے علاوہ کام کرنے والے جاب کارڈ ہولڈروں سے براہ راست رابطہ کر کے معلومات حاصل کیں۔ سوشل آڈٹ ٹیم نے گزشتہ برس منریگا اسکیم کے تحت کرائے گئے ترقیاتی کاموں کے ریکارڈ دیکھے جس میں چک روڈوں کی پٹائی، پختہ سڑک کی پٹری کی صفائی، تالاب سے خارجہ کی کھدائی کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ وزیراعظم رہائشی اسکیم کے تحت مکانات پانے والے میرا اہلیہ رام روپ، سہاشنی اہلیہ متھن، پنکی اہلیہ شیوشنکر، اجے ولد مہادیو کے گھروں کا معائنہ کیا اور جاب کارڈ ہولڈروں سے انہیں ملنے والی مزدوری وغیرہ کے سلسلے میں براہ راست معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر کوآرڈی نیٹر برجیش دکشت، ممبران جگدیش پرساد، منوج کمار، اجے کمار، ریکھا کماری، گاؤں پردھان نور فاطمہ، روزگار سیوک ونود کمار، مایا رام یادو، کرشن کمار گپتا، نور الامین انصاری، سریش یادو سمیت گاؤں کے لوگ موجود تھے۔

ہائی ٹیک نرسری سے اعلیٰ معیار کے پودے ملیں گے: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ (ایس این بی) نائب وزیراعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ ریاست میں منریگا کے ذریعے ہائی ٹیک نرسریوں کو تیار کیا جارہا ہے۔ ہائی ٹیک نرسری سے کسانوں کو اعلیٰ معیار کے درخت اور پودے سستے داموں پر ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی ٹیکنالوجی پر مبنی ایک ہائی ٹیک نرسری تیار کی جارہی ہے جس کا مقصد کسانوں کو مختلف انواع کے اعلیٰ معیار کے پودے فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے نفاذ سے زرعی اور باغبانی کوئی بلندیاں حاصل ہوں گی۔ یہ نرسریاں خصوصی ٹیکنالوجی کے استعمال سے تیار کی جارہی ہیں۔ حکومت کا ارادہ ہے کہ ریاست کا ہر کسان خوشحال ہو اور بدلتے وقت کے ساتھ کسان بھی ہائی ٹیک بن جائیں۔ باغبانی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ حکومت باغبانی سے وابستہ کسانوں کو معاشی طور پر مضبوط کرنے کے لیے بھی کام کررہی ہے۔ منریگا اسکیم کے تحت 150 ہائی ٹیک نرسریوں کی تعمیر کے مقصد سے کام تیزرفتاری سے کیا جارہا ہے۔ 125 کے مقابلے 67 جگہ پر ہائی ٹیک نرسریوں کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا ہے، جن میں سے 38 ہائی ٹیک نرسریوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ نرسری کی دیکھ بھال کی ذمہ داری خود امدادی گروپ کو دی گئی ہے۔ گروپ کے ارکان نرسری کا کام دیکھتے ہیں، جو پودوں کی آبپاشی، بیماریوں، کھاد، بیج وغیرہ کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

گھریلو تنازع میں مارپیٹ، سڑک پر چلتا رہا گھنٹوں خونیں تصادم

بیوی پر حملہ سے آگ بگولہ نوجوان کا سالے کے سر پر اینٹ سے حملہ

امیٹھی (ایس این بی) کوتوالی احاطہ کے ایک حصہ میں ایک گھریلو تنازعہ میں بھائی نے بہن پر دھار دار ہتھیار سے حملہ کردیا جس سے بوکھلائے اس کے بہنوئی نے نوجوان کے سر کو اینٹ سے کچل دیا۔ بدھ کی دیر شب کوتوالی احاطہ کے جنوبی حصہ پر بنے اجتماعی بیت الخلاء میں گھنٹوں خونی تصادم ہوتا رہا لیکن پولیس موقع پر نہیں پہنچی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے شدید طور پر زخمی نوجوان اور اس کی بہن کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر امیٹھی میں داخل کرایا۔ ابتدائی علاج کے بعد دونوں کو ضلع اسپتال ریفر کردیا گیا۔ اس واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہورہا ہے۔ کوتوالی احاطہ کے جنوبی حصے پر ایک بیت الخلاء ہے جس کو سورج نام کا شخص چلاتا ہے جو اپنے پورے کنبہ کے ساتھ بیت الخلاء کے ہی مکان میں رہتا ہے۔ دیر رات تقریباً 11:15 بجے سورج کی بیٹی سیما (35) اپنے شوہر شیرو کے ساتھ گھر پہنچی جہاں کسی بات کو لے کر سیما کا اپنے بھائی کرشنا (25) سے جھگڑا ہوگیا جو دیکھتے ہی دیکھتے اتنا بڑھ گیا کہ کرشنا نے بہن پر کسی دھار دار ہتھیار سے حملہ کر دیا۔ بھائی کے حملہ میں سیما شدید طور پر زخمی ہوگئی اور بیچ سڑک پر تڑپنے لگی۔ بیوی کو خون سے لت پت اور تڑپتا دیکھ کر شوہر شیرو نے اپنا آپا کھو دیا اور سالے سنی کو چھت سے کسی طرح گھسیٹتا ہوا نیچے لایا اور بیچ سڑک پر اس کے سر کو اینٹ سے کوچ دیا۔ تقریباً ایک گھنٹے سے زیادہ دیر تک سڑک پر خونی تصادم چلتا رہا لیکن جائے وقوعہ سے پچاس قدم دور پولیس موقع پر نہیں پہنچی۔ واقعہ کے دوران چھوٹی چھوٹی بچیاں بیچ بچاؤ کرنے کی کوشش کرتی رہیں لیکن کامیاب نہ ہوسکیں۔ کافی دیر بعد تھانہ کے تین سپاہی موقع پر پہنچے۔ کرشنا اور اسکی بہن کو لے کر کمیونٹی ہیلتھ سنٹر امیٹھی پہنچے جہاں سے اسے ضلع اسپتال ریفر کردیا گیا۔ کوتوالی انچارج امر سنگھ نے بتایا کہ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال بھجوادیا گیا ہے، میڈیکل کرایا جارہا ہے۔ دونوں گروپ کے لوگوں نے شراب کے نشہ میں مارپیٹ کی ہے۔ ابھی کوئی تحریر نہیں ملی ہے، تحریر ملنے کے بعد کیس درج کر کے کارروائی کی جائے گی۔

ایس جی پی جی آئی ایم ایس میں چار نئے شعبہ جات کھولنے کی منظوری

چیف سکریٹری کی صدارت میں گورننگ باڈی کی میٹنگ

لکھنؤ (ایس این بی) چیف سکریٹری درگا شنکر مشرا کی صدارت میں سنجے گاندھی پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایس جی پی جی آئی ایم ایس) کی 100 ویں گورننگ باڈی کی میٹنگ انسٹی ٹیوٹ کے بورڈ روم میں ہوئی۔ گورننگ باڈی نے انسٹی ٹیوٹ میں چار نئے شعبہ جات پیڈیاٹرک یورولوجی، پیڈیاٹرک نیفرولوجی، آرتھوپیڈکس اور شعبہ ٹیلی میڈیسن اور ڈیجیٹل ہیلتھ شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ قبل ازیں چیف سکریٹری نے ریڈیوتھراپی اور آنکولوجی، پیڈیاٹرک یورولوجی اور کارڈیو ویسکولر اور تھوراسک سرجری میں نئے مربوط چھ سالہ سپراسپیشلٹی کورسز کو منظوری دی اور رجسٹرار کرنل ورون باجپائی کو نیشنل میڈیکل کمیشن سے مناسب منظوری حاصل کرنے کی ہدایت دی۔ گورننگ باڈی کو ان نئے محکموں کی ضرورت سے باور کراتے ہوئے بتایا گیا کہ یہ شعبہ جات بچوں کو خصوصی دیکھ بھال فراہم کرنے میں کس طرح اہم کردار ادا کریں گے۔ ٹیلی میڈیسن کا شعبہ انسٹی ٹیوٹ کے مختلف سپر اسپیشلٹی شعبوں کو آؤٹ ریچ خدمات فراہم کرے گا اور بیماریوں کی نگرانی، ڈیٹا اکٹھا کرنے، تجزیہ کرنے اور ڈیٹا کی بنیاد پر مناسب اور متعلقہ فیصلہ کرنے میں بھی سہولت فراہم کرے گا۔ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر آر کے دھیمان نے گورننگ باڈی کو پچھلے دو سال میں کی گئی مختلف تقرریوں کے بارے میں بھی مطلع کیا۔ ڈائریکٹر نے بتایا کہ مختلف شعبہ جات میں فیکلٹی کی 91 آسامیاں بھری گئی ہیں اور 1459 گروپ بی اور سی کی آسامیاں بھی پُر کی گئی ہیں۔

ضلع انتظامیہ نے کیا ہنگامہ کے ملزم راجیو رانا کے ہوٹل اور دفتر کو مسمار

ملزم گرفتار، وزیر اعلیٰ کی زیرو ٹالرنس کا دکھا اثر، کئی تھانوں کی فورس و افسران موجود رہے

بریلی (ایس این بی) پلاٹ پر قبضہ کرنے کیلئے سرعام کی گئی فائرنگ کے اصل ملزم راجیو رانا کے ہوٹل و دفتر کو آج بی ڈی اے کی ٹیم نے بلڈوزر سے مسمار کر دیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ 22 جون کو صبح پیلی بھیت بائی پاس پر ایک پلاٹ پر قبضہ کرنے کیلئے پراپرٹی ڈیلر راجیو رانا اور آدتیہ اپادھیائے کے گروپوں کے مابین کھلے عام فائرنگ ہوئی تھی۔ اس واردات سے بریلی دہل گئی تھی۔ اطلاع ملنے پر حکومت نے افسران سے معاملہ کی رپورٹ طلب کی تھی۔ واردات کے بعد اے ڈی جی اور ایس ایس پی کو بھی ہٹا دیا گیا تھا۔ اس معاملہ میں پولیس اب تک 22 ملزمان کو جیل بھیج چکی ہے۔ پراپرٹی ڈیلر راجیو رانا اور اس کے ہسٹری شیٹر ساتھی کے پی یادو کو سرگرمی سے تلاش کر رہی تھی۔ آج جب بی ڈی اے کی ٹیم راجیو رانا کا ہوٹل مسمار کرنے پہنچی تو اچانک راجیو رانا اپنی اہلیہ اور بیٹی کے ساتھ موقع پر پہنچ کر بلڈوزر چلنے کی ویڈیو بنانے لگا۔ اسی دوران پولیس نے اس کو حراست میں لے لیا۔ ملزم کو سی او انیتا چوہان نے پولیس کی گاڑی میں بیٹھا کر تھانہ بھیج دیا۔ دوسری طرف اے ڈی ایم انتظامیہ دنیش اور بی ڈی اے کے وی سی منی کنڈل اے کی نگرانی میں بلڈوزر اپنا کام کرتا رہا۔ ایس پی انوراگ آریہ نے بتایا کہ رانا سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے اس کے بعد جیل بھیجا جائے گا۔ ہوٹل کو پوکلین کی مدد سے مسمار کر دیا گیا۔ کارروائی کے دوران علاقہ کی دکانیں بند تھی اور کئی تھانوں کی پولیس و تین سرکل افسر موقع پر موجود تھے۔ اس دوران اے ڈی جی رمت شرما، آئی جی ڈاکٹر راکیش سنگھ، ایس ایس پی انوراگ آریہ اور ڈی ایم رویندر کمار پورے معاملہ کی مانیٹرنگ کرتے رہے۔

یوپی آواس وکاس ایکٹ کے تحت اراضی تحویل جنوری 2014 تک فائنل نہیں کیا گیا تو اراضی تحویل قانون 2013 نافذ ہوگا

پریاگ راج (ایس این بی) الہ آباد ہائی کورٹ نے کہا کہ اراضی تحویل، باز آبادکاری ایکٹ 2013 کے نافذ ہونے قبل اتر پردیش آواس وکاس اور وکاس پریشد ایکٹ 1965 کے تحت کی گئی تحویل جنھیں یکم جنوری 2014 تک آخری شکل نہیں دیا گیا ہے تو زمین مالک کی لی گئی زمین معاوضہ کے مقرر کیلئے 2013 کے ایکٹ نافذ ہوگا۔ عدالت نے کہا کہ اتر پردیش آواس ووکاس پریشد ایکٹ 1965 بورڈ کی زمین تحویل ایکٹ 1894 کے ضابطوں کے مطابق ایکٹ کے تحت کسی بھی مقصد کیلئے کوئی بھی زمین اکوائر کرنے کا حق دیتا ہے۔ اراضی تحویل، باز آبادکاری اور دوبارا بسانے میں معقول معاوضہ اور شفافیت کا اختیار ایکٹ 2013 کی دفعہ 24 میں ضابطہ ہے کہ اگر پچھلے ایکٹ کے تحت اراضی تحویل کیلئے کوئی ایوارڈ نہیں دیا گیا ہے تو معاوضہ کے مقرر کیلئے 2013 کے ایکٹ کا ضابطہ نافذ ہوگا۔ جسٹس منوج کمار گپتا اور جسٹس چھتر شیلندر کی بنچ نے ہیم چند کی عرضی پر یہ حکم صادر کیا ہے۔ عرضی میں اے ڈی ایم (لینڈ ایکویشن) آگرہ کے ایوارڈ کو چیلنج دیا گیا تھا۔ عدالت نے یوپی آواس ووکاس پریشد بنام زین السلام و دیگر معاملہ میں سپریم کورٹ کے فیصلہ پر بھروسہ کیا۔ سپریٹ کی بنچ نے مانا ہے کہ معاوضہ کے مقرر سے متعلق ترمیم ایکٹ 1984 کے فائد ہمند فراہمی ایکٹ کے تحت کی گئی تحویل پر نافذ ہوں گے تا کہ اسے منمانی اور تفریق سے بچایا جا سکے۔ ہائی کورٹ نے مانا کہ معاوضہ 2013 کے ایکٹ کے مطابق مقرر کیا جانا چاہئے تھا نہ کہ 1894 کے پرانے ایکٹ کے مطابق پختگی سے کورٹ نے عرضی کو منظور کرلیا اور معاملہ کو معاوضہ کے دوبارا مقرر کیلئے مخالف کو واپس بھیج دیا گیا۔

گاؤں میں پہنچی پولیس، لوگوں سے کی بات-چیت

گلہریا کے بھرولیا میں تنازع کو لے کر تھا تناؤ

گورکھپور (ایس این بی)

یہ بات بالکل درست ہے کہ چھوٹے-بڑے تنازعہ کو سلجھانے کے لئے گاؤں کے بزرگ، نوجوان اور خواتین کے ساتھ اگر پولیس خود گاؤں میں پہنچ کر گفتگو کرے تو چھوٹے-بڑے تنازعہ آسانی سے سلجھ سکتے ہیں۔ گلہریا علاقہ کے بھرولیا گاؤں میں بچوں کے تنازعہ کو لے کر گاؤں میں تناؤ تھا۔ پورا گاؤں ہفتہ بھر سے تناؤ میں تھا۔ ایس ایس پی ڈاکٹر گورو گرور کی پہل پر سی او گورکھناتھ یوگیندر سنگھ، گلہریا انچارج ششی بھوشن رائے کے ساتھ بدھ کو سیدھے بھرولیا گاؤں پہنچے اور گاؤں والوں کے ساتھ سیدھا سنواد کر صلح-سمجھوتہ کرادیا بلکہ گاؤں کے بزرگ اور خواتین کو امن وامان بنائے رکھنے کی ذمہ داری بھی سونپ دی۔ پولیس کی اس کارروائی سے گاؤں کے لوگ بے حد خوش ہیں۔ واضح رہے کہ گلہریا تھانہ علاقہ کے بھرولیا گاؤں میں 19 جون کو بچوں کے تنازعہ کو لے کر ایک برادری کا نوجوان بائک سے جا رہا تھا۔ دلت خاتون کو ٹکر لگنے کے بعد تنازعہ بڑھ گیا۔ معمولی تنازعہ کو کسی نے صلح-سمجھوتہ کرانے کی کوشش نہیں کیا اور دونوں گروپ کے لوگ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کا کھیل شروع ہوگیا۔ تنازعہ یہاں تک پہنچ گیا کہ دلت سماج کے راجیشور عرف پنے لال اور دوسرے سماج کے اجے چودھری کے درمیان جم کر مارپیٹ ہوگئی۔ مارپیٹ کے معاملے میں تحریر کی بنیاد پر پولیس نے گاؤں کے 45 لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کر کارروائی شروع کردی۔ جن کے خلاف مقدمہ درج ہوا وہ پولیس کے ڈر سے بھاگے-بھاگے گھوم رہے تھے۔ ادھر پولیس کی سختی بھی بڑھ گئی تھی۔ ضمانت کرانے کے لئے 90 ذمہ داروں کی ضرورت پڑی ہے۔ ایسے میں پورا گاؤں تباہ ہونے کے دہانے پر پہنچ گیا تھا۔

واضح رہے کہ سی او گورکھناتھ یوگیندر سنگھ انسپکٹر انچارج اور بھاری پولیس کے ساتھ بھرولیا گاؤں پہنچے۔ پہلے تو گاؤں کے لوگ پولیس کو دیکھ کر دہشت زدہ ہوئے لیکن گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ گاؤں کے بزرگ اور نوجوان کے علاوہ گھر کی خواتین کو بھی ملنے کے لئے بلایا گیا۔ گاؤں کے سبھی لوگ ایک مقام پر اکٹھا ہو گئے۔ سی او نے پہلے متنازعہ مقام کا جائزہ لیا پھر گاؤں کے لوگوں کے سامنے دونوں گروپ سے سلسلہ وار تنازعہ کی جانکاری لی۔ تنازعہ کی جانکاری لینے کے بعد گاؤں کے بزرگ اور خواتین نے بولا کہ معمولی تنازعہ کی وجہ سے گاؤں میں تناؤ بنا ہوا ہے۔ خواتین اور بزرگوں نے پوری بات سمجھانے کے بعد سی او نے سبھی سے سیدھے سنواد کیا۔

50 اضلاع میں سیلاب سے نمٹنے کیلئے روڈ میپ تیار

لکھنؤ (ایس این بی)

اتر پردیش کے کل 75 اضلاع میں 50 اضلاع کو مرکز میں رکھ کر سیلاب سے نپٹنے کا روڈ میپ تیار کرلیا گیا ہے، جس میں 38 اضلاع کے 65 مقامات کو حساس بتایا گیا ہے۔ ان میں ندی کے کٹاؤ کا خطرہ ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس روڈ میپ میں این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر کی ٹیموں کو الگ الگ تعینات کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے تا کہ سیلاب سے بچاؤ کے وسائل کو زیادہ سے زیادہ استعمال ہو سکے۔ محکمہ آفات راحت نے وزیراعلیٰ دفتر کو خط بھیج کر تیاریوں سے واقف کرادیا ہے۔ یوپی میں بارش کا دور شروع ہو چکا ہے۔ نیپال اور اتراکھنڈ سے آنے والے پانی کے چلتے جولائی کے اخیر سے ریاست کے دیگر اضلاع سیلاب کی زد میں آنے شروع ہو جاتے ہیں، جسے دیکھتے ہوئے سیلاب سے بچاؤ میں استعمال کیے جانے والے آلات اور پشتوں کو درست کرنے کا کام تقریباً پورا کرلیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سیلاب سے نپٹنے کے لیے 31 اضلاع میں کل 345 پشتوں کی مرمت کا کام پورے کیے جاچکے ہیں، جس میں ریٹ ہولس، پاٹ ہولس، رٹس، ساہی ہولس اور گڈھوں وغیرہ کو بھرنے کا کام ہے۔ ایسے ہی ندی کی دھارا کی زد میں آنے والے 38 اضلاع کے 657 مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ روڈ میپ کے مطابق 40 اضلاع کے 931 مقامات ایسے ہیں، جن میں سیلاب سیکورٹی کمیٹیوں کی تشکیل کی جاچکی ہے۔ ٹھیک اسی طرح 51 اضلاع میں سیلاب کنٹرول روم کا قیام اور 45 اضلاع کے 113 مقامات پر مراکز کے قیام کا کام مکمل کیا جاچکا ہے۔ حساس اضلاع میں پڑنے والے 37 پشتوں کے انچارج افسران کی تعیناتی بھی کی جاچکی ہے۔